

کاٹ کر پھینکیے ناخن تو بہ اندازِ صلال
 قوتِ نامیہ اس کو بھی نہ چھوڑے بیکار
 کفِ ہر خاک بہ گردوں شدہ قمری پرواز
 دامِ ہر کاغذِ آتش زدہ طاؤس شکار
 مے کدے میں ہو اگر آرزوئے گل چینی
 بھول جا یک قدحِ بادہ بہ طاقِ گلزار
 موجِ گل ڈھونڈ بہ خلوت کدہ غنچہ باغ
 گم کرے گوشہ مے خانہ میں گر تو دستار
 کھینچے گرمانی اندیشہ چمن کی تصویر
 سبز مثلِ خطِ نو خیز ہو خطِ پُرکار
 لعل سے کی ہے پے زمزمہ مدحتِ شاہ
 طوطی سبزہ کسار نے پیدا منقار
 وہ شہنشاہ کہ جس کی پے تعمیرِ سرا
 چشمِ جبریل ہوئی قالبِ خشتِ دیوار
 فلک العرش، ہجومِ خمِ دوشِ مزدور
 رشتہ فضا از انراں طائرانِ معال

نے اس کا
 داغ بالکل
 مٹا دیا۔ اب
 اس کا صرف
 سایہ باقی رہ
 گیا اور وہ
 بہار کا سودا
 بن گیا۔

۲۔ لغات

تینخ کسار

پھاڑ کی چوٹی

شرح :

شاعر نے پھاڑ

کی چوٹی پر

سبزہ دیکھا

تو اسے خیال

ہوا کہ یہ سبزہ

نہیں بلکہ

مینا نے شراب

کی کرچیں میں

جو تیغ کوہ کے

جوہر بن گئی

میں اور یہ